President of India attends a Special Programme to mark the golden jubilee of the Independence of Bangladesh and the conclusion of "Mujib Borsho" celebrations

December 17, 2021

صدر جمہوریہ کی بنگلہ دیش کی آزادی کی گولڈن جوبلی اور "مجیب برسو" کی تقریبات کے اختتام کے موقع پر ایک خصوصی پروگرام میں شرکت

17 دسمبر، 2021

'بنگلہ دیش کی آزادی کی اس تاریخی 50 ویں سالگرہ پر، میں ہندوستان میں آپ کے 1.3 بلین بھائیوں اور بہنوں کی طرف سے آپ کو خوشی بھرا مبارکباد پیش کرتا ہوں‘‘، ہندوستان کے صدر، جناب رام ناتھ کووند نے کہا۔ وہ آج شام (16 دسمبر 2021) کو بنگلہ دیش کی قومی پارلیمنٹ میں بنگلہ دیش کی آزادی کی گولڈن جوبلی اور "مجیب برسو" کی تقریبات کے اختتام کے موقع پر منعقدہ ایک خصوصی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے۔ صدر مملکت نے کہا کہ پچاس سال پہلے جنوبی ایشیاء کا نظریاتی نقشہ ہمیشہ کے لئے بدل گیا اور بنگلہ دیش کی قابل فخر قوم نے جنم لیا۔ انہوں نے بنگلہ دیش کے کروڑوں عوام بالخصوص مظلوم بیٹیوں، بہنوں اور ماؤں کے ان کہی مصائب کی یاد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کی قربانی، اور بنگلہ دیش کے مقصد کی صداقت ہے، جس نے خطے کو تبدیل کر دیا ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ تاریخ میں اس طرح کی ہمدردی اور بنیادی سطح کی حمایت کے پیمانے کی مثالیں کم ملتی ہیں جو بنگلہ دیش کی جدوجہد نے ہندوستان میں جنم لیا۔ بنگلہ دیش کے لوگوں کو ہر ممکن تعاون کی پیشکش کرنے کے لیے لوگوں نے بے ساختہ اپنے دل اور گھر کے دروازے کھول دیئے۔ ہمارے بھائیوں اور بہنوں کی ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنا ہمارا مستقل اعزاز اور ہماری سنگین ذمہ داری تھی۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ ہمیشہ ہماری دوستی کی اس انوکھی بنیاد کی گواہی دے گی جو بنگلہ دیش کو آزاد کرانے والی عوامی جنگ میں بنائی گئی تھی۔ اس جنگ کے تجربہ کار - ہندوستان اور بنگلہ دیش دونوں جانب سے - ایمان اور دوستی کی طاقت کے زندہ گواہ ہیں، جو پہاڑوں کو ہلا سکتی ہے۔

صدر موصوف نے کہا کہ 50 سال سے کچھ زیادہ عرصہ قبل ایک آزاد بنگلہ دیش کے وژن نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔ لیکن اس وقت نا ماننے والوں، شکوک وشبہات اور مخالفت کرنے والوں کو یہ ایک دور دراز اور ناممکن خواب لگ رہا تھا۔ بین الاقوامی سیاق وسباق اور حقیقی سیاست آزادی کے امکانات کو مسترد کرتی نظر آتی تھی۔ لیکن بنگ بندھو کی متاثر کن ریاستی شخصیت، ان کا واضح اخلاقی یقین اور مشرقی پاکستان کے لوگوں کے لیے انصاف کے حصول کے لیے ان کا غیر متزلزل عزم حقیقی معنوں میں گیم چینجر تھے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ بنگ بندھو کا وژن ایک ایسے بنگلہ دیش کا تھا جو نہ صرف سیاسی طور پر آزاد ہو بلکہ ایک ایسی قوم کا بھی تھا جو منصفانہ اور جامع ہو۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ان کا وژن ان کی زندگی میں پورا نہ ہو سکا۔ آزادی مخالف قوتوں کو جنہوں نے بنگ بندھو اور ان کے خاندان کے بیشتر افراد کو بے دردی سے قتل کیا تھا، وہ یہ نہیں سمجھتے تھے کہ گولیاں اور تشدد اس خیال کو نہیں بجھا سکتے جس نے لوگوں کے تخیلات پر قبضہ کر لیا ہو۔ صدر نے کہا کہ آج بنگلہ بندھو کے ان نظریات کو بنگلہ دیش کے محنتی اور کاروباری لوگ پورا کر رہے ہیں، جن کی رہنمائی وزیر اعظم شیخ حسینہ کی قیادت میں ہوئی ہے۔

صدر نے کہا کہ ہم نے بنگلہ دیش کی طرف سے گزشتہ دہائی میں حاصل کی گئی قابل ستائش اقتصادی ترقی کا مشاہدہ کیا ہے جس سے اس کے شہریوں کے لیے اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا بھی موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ بنگلہ دیش کی شاندار اقتصادی کارکردگی اور اسے جغرافیائی طور پر فائدہ ملنے کے ساتھ پورے ذیلی خطے اور دنیا کو فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ بین الاقوامی ماہرین کے درمیان اس حقیقت کے بارے میں ایک بڑھتا ہوا ادراک ہے کہ قریبی ذیلی علاقائی تجارت، اقتصادی تعاون اور رابطے سے شونار بنگلہ کے حصول کے عمل کو کم سے کم وقت میں تیز کرنے میں مدد ملے گی۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ بنگلہ دیش کے ساتھ اپنی دوستی کو اولین ترجیح دی ہے۔ ہم اپنی دوستی کی ممکنہ امکانات کو عملی جامہ پہنانے میں مدد کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ حالیہ برسوں میں، ہم نے تجارت، اقتصادی تعاون، عوام سے عوام کے درمیان تعلقات، طلبہ کے تبادلے اور سرگرمیوں کے متعدد شعبوں میں وسیع طور پر رابطے کو دیکھا ہے۔ یہ ایک پائیدار، گہری دوستی کی ضمانتیں ہیں، جو باہمی احترام، خود مختار مساوات اور ہمارے متعلقہ طویل مدتی مفادات پر مبنی ہیں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ اگر ہندوستان- بنگلہ دیش کی شراکت داری کے پہلے 50 سالوں کا آغاز غیر معمولی چیلنجوں سے نمٹتے ہوئے ہوا تھا جس سے ہمارے لوگوں کے درمیان گہری دوستی پیدا ہوئی ہے تو شاید اب وقت آ گیا ہے کہ اس بات کو اور آگے بڑھایا جائے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے، ہمارے کاروبار، ہمارے ماہرین تعلیم اور خاص طور پر ہمارے نوجوانوں کو مشترکہ طور پر نظریات، تخلیقی صلاحیتوں، تجارت اور ٹیکنالوجی کی دنیا میں عالمی سطح پر پیش قدمی کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ ہمیں اپنے مفکرین پر زور دینا چاہیے کہ وہ اپنی منفرد کامیابی کی کہانیوں کی طاقت سے فائدہ اٹھائیں، تاکہ ہمارے علاقائی سیاق وسباق میں 'بہترین درجے کے' خیالات تلاش کریں۔ جیسا کہ ہم باہمی رابطے کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں تو ہم مل کر خیالات اور اختراع کے حوالے سے بغیر کسی رکاوٹ کے بہاؤ کے مواقع پیدا کر سکتے ہیں۔ اور ہمارے کاروباروں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ پیداوار اور نقل وحمل کے رابطے کی گہرائی سے مربوط سپلائی چینز کے وژن کا ادراک کریں، جس سے ہمارا ذیلی خطہ دنیا کے سب سے بڑے پیداواری مراکز میں سے ایک اور سامان اور خدمات کے لیے دنیا کی سب سے بڑی مارکیٹ بن سکے۔

اس سے قبل صبح، صدر نے ڈھاکہ کے نیشنل پریڈ گراؤنڈ میں 'گیسٹ آف آنر' کے طور پر قومی یوم فتح کی پریڈ میں شرکت کی۔ اس تقریبات میں ہندوستانی مسلح افواج کے 122 رکنی سہ فریقی دستے نے بھی شرکت کی۔

کل، صدر جمہوریہ ڈھاکہ میں تزئین وآرائش شدہ رمنا کالی مندر کا افتتاح کریں گے اور نئی دہلی روانگی سے قبل، بنگلہ دیش میں ہندوستان کے ہائی کمشنر کی طرف سے منعقدہ ہندوستانی کمیونٹی اور ہندوستان کے دوستوں کے استقبالیہ سے بھی خطاب کریں گے۔

ڈھاکہ

16 دسمبر، 2021

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.